اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات میں

(۳۲)

سید البطحاء ابوطالب علیہ السلام

تالیف:
حجۃ الاسلام سید عبدالرحیم موسوی

ترجمہ:
حجۃ الاسلام شیخ محمد علی توحیدی

مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام

www.ketab.ir

سرشناسه	:	الموسوی، عبدالرحیم، ۱۹۵۶- م. Al-Musaw, Abd Rahim, 1956-
عنوان قراردادی	:	سیدالبطحاء أبوطالب كافل رسول‌الله صلی‌الله علیه و آله و ناصره . اردو
عنوان و نام پدیدآور	:	سیدالبطحاء ابوطالب علیه‌السلام/تالیف سیدعبدالرحیم موسوی؛ ترجمه محمدعلی توحیدی.
مشخصات نشر	:	قم: مجمع جهانی اهل بیت (علیهم السلام)، ۲۰۲۴م.=۱۴۰۳.
مشخصات ظاهری	:	۱۵۳ص.
فروست	:	اهل‌بیت علیهم‌السلام کی تعلیمات مین؛ ۳۲.
شابک	:	978-964-7756-28-0
وضعیت فهرست نویسی	:	فیپا
یادداشت	:	زبان: اردو.
موضوع	:	ابوطالب بن عبدالمطلب، ۹۱ -۳قبل از هجرت. -- سرگذشتنامه
موضوع	:	سنت نبوی -- جنبه‌های قرآنی Wonts of the Prophet -- Qur'anic teaching◆ سنت نبوی Wonts of the Prophet◆
شناسه افزوده		توحیدی، محمدعلی، ۱۹۵۵- م.، مترجم
شناسه افزوده	:	مجمع جهانی اهل بیت (علیهم السلام)
شناسه افزوده	:	Ahl al-Bayt World Assembly
رده بندی کنگره	:	[illegible]BP۲۵
رده بندی دیویی	:	۳۱/[illegible]
شماره کتابشناسی ملی	:	۹۸[illegible]۷۰۵۵
اطلاعات رکورد کتابشناسی	:	فیپا

اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات میں (۳۲)

سید البطحاء ابوطالب علیہ السلام

تالیف: حجۃ الاسلام عبدالرحیم موسوی/ [illegible]

ترجمہ: حجۃ الاسلام شیخ محمد علی توحیدی

تصحیح: حجۃ الاسلام شیخ سجاد حسین

نظر ثانی: محمد عباس ہاشمی

کمپوزنگ: حجۃ الاسلام شیخ غلام حسن جعفری

ناشر: مجمع جہانی اہل بیتؑ

طبع اول: ۱۴۴۶ھ، ۲۰۲۵

مطبع: چاپ دیجیتال

تعداد: ۵۰

ISBN: 978-964-7756-28-0

www.ahl-ul-bayt.org--info@ahl-ul-bayt.org

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

پتہ: نزد گلی نمبر ۶، جمہوری اسلامی بولیورڈ، قم، ایران۔ ٹیلی فون: ۰۰۹۸۲۵۳۲۱۳۱۲۲۱
بلڈنگ نمبر ۲۲۸، مد مقابل پارک لالہ، کشاورز بولیورڈ، تہران، ایران۔ ٹیلی فون: ۰۰۹۸۲۱۸۸۹۷۰۱۷۱

www.ketab.ir

فہرست

پیش لفظ ۹

سید البطحاء ابو طالب علیہ السلام

تمہید ۱۳

پہلی فصل: حضرت ابو طالب کی سرداری کا تاریخی پس منظر ۱۵

دوسری فصل: حضرت ابو طالب کی ذاتی خصوصیات ۳۰

فاطمہ بنت اسد کے ساتھ ابو طالب کا ازدواج ۳۵

ابو طالب اپنے والد کے جانشین ۳۸

ابو طالب: تابط شرا اور اکثم کی نظر میں ۳۹

تیسری فصل: ابو طالب کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے روحانی لگاؤ ۴۰

دوسرا اسلوب ۵۰

تیسرا اسلوب ۵۴

چوتھا اسلوب ۵۵

چوتھی فصل: نبی کی حمایت کے مختلف اسالیب ۶۲

پہلا فیصلہ ۶۳

دوسرا فیصلہ: رسول کی توہین ۶۴

تیسرا فیصلہ ۶۵

ان فیصلوں اور پالیسیوں کے مقابلے میں ابو طالب کا موقف ۶۵

www.ketab.ir

دوسرا موقف ۶۷

تیسرا موقف ۶۸

چوتھا موقف ۶۹

پانچواں موقف ۷۰

چھٹا موقف ۷۱

پانچویں فصل: حضرت ابوطالب کے بارے میں رسول کریم، ائمہ ہدیٰ اور صحابہ کا موقف ۷۴

الف۔ رسول اللہ کا موقف ۷۴

ب۔ ائمہ طاہرین کا موقف ۷۹

ج۔ صحابہ کا موقف ۸۵

چھٹی فصل: ابوطالب کے کفر کا فسانہ ۸۹

الف۔ ابوطالب کی تکفیر کے تاریخی اسباب ۹۰

ب۔ ایمان ابوطالب پر دلالت کرنے والے صریح بیانات اور دلائل ۹۷

ج۔ ابوطالب کی تکفیر کے موہوم دلائل کا تحقیقی جائزہ ۱۰۷

د۔ حدیث ضحضاح ۱۴۶

پہلا راوی: سفیان بن سعید ثوری ۱۴۷

دوسرا راوی: عبدالملک بن عمیر ۱۴۷

تیسرا راوی: عبدالعزیز بن محمد درآوردی ۱۴۸

الف۔ قرآنی دلیل ۱۵۰

ب۔ سنت نبوی سے استدلال ۱۵۰

خلاصہ کلام ۱۵۲

www.ketab.ir

پیش لفظ

عصر حاضر تہذیبوں کی جنگ کا زمانہ ہے۔ تبلیغ کے مؤثر اسالیب سے استفادہ کر کے اپنے افکار کی نشر و اشاعت کرنے والا ہر مکتب اس میدان میں گوئے سبقت لے جائے گا اور اہل جہان کی فکر پر اثر انداز ہوگا۔

ایران میں اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد پوری دنیا کی نگاہیں ایک مرتبہ پھر اسلام اور شیعہ تہذیب کی طرف مرکوز ہوگئی ہیں۔ دشمنوں نے اس فکری و روحانی طاقت کو توڑنے کی غرض سے اور دوستوں نے انقلابی و تہذیبی تحریک کے نمونوں کی پیروی اور اس سے الہام گیری کی خاطر اس ناب اور تاریخ ساز تہذیب کے ام القریٰ کی طرف نگاہیں باندھ رکھی ہے۔

مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام نے خاندانِ عصمت کے پیروکاروں میں یکجہتی، ہمفکری اور باہمی تعاون کی ضرورت کو درک کرتے ہوئے دنیا بھر کے شیعوں کیساتھ ایک فعال رابطہ برقرار کرنے اور فقہ جعفریہ کے مفکرین اور خلاق شیعوں کی عظیم و کارآمد قوت سے استفادہ کرنے کی غرض سے اس میدان میں قدم رکھا ہے تاکہ سیمیناروں کے انعقاد، کتابوں اور تراجم کی نشر و اشاعت اور شیعہ افکار سے متعلق علمی مواد کا تبادلہ کر کے اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات اور اسلام ناب محمدی کو فروغ دے سکے۔

www.ketab.ir

خدا کا شکر ہے کہ رہبر معظم حضرت آیت اللہ خامنہ ای مدظلّہ کی اس حساس اور مکتب ساز میدان میں خصوصی ہدایات کی روشنی میں اہم اقدامات کیے گئے ہیں اور امید ہے کہ مستقبل میں یہ نورانی اور بنیادی نوعیت کی تحریک زیادہ سے زیادہ پھولے پھلے نیز آج کی دنیا اور قرآن و عترت کے درخشاں معارف کی تشنہ انسانیت زیادہ سے زیادہ اس مکتب کی روحانیت، عرفان اور ولایت کے حامل اسلام کے چشمہ رواں سے بہرہ مند اور سیراب ہو۔

ہمارا یہ یقین ہے کہ اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات کو صائب، ماہرانہ، منطقی اور استوار انداز سے پیش کر کے خاندانِ رسالت اور بیداری و حرکت و روحانیت کے پرچمداروں کی میراث کے ماندگار جلووں کو دنیا کے سامنے پیش کیا جا سکتا ہے اور اس کی بدولت ظہور سے پہلے ماڈرن جہالت، دنیا کو ہڑپ کرنے والوں کی عصبیت وہٹ دھرمی اور انسانیت و اخلاق سوز اقدار سے اکتائی ہوئی بشریت کو امام عصر علیہ السلام کی عالمی حکومت کا تشنہ و گرویدہ بنایا جا سکتا ہے۔

اس اعتبار سے ہم محققین اور مصنفین کی علمی کاوشوں اور تحقیقات کا استقبال کرتے ہیں اور خود کو ان مؤلفین اور مترجمین کا خادم سمجھتے ہیں جو اس بلند پایہ تہذیب کی نشر و اشاعت کی سعی کر رہے ہیں۔

ہمیں خوشی ہے کہ اس مرتبہ مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام کی ایک تحقیقی کتاب "اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات میں" کے عنوان سے آپ عزیزوں کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔ یہ کتاب اس مقدس ادارے کے مایہ ناز محققین کی زحمتوں کا نتیجہ ہے کہ جسے لائق اور گرامی قدر مترجمین کی خامہ فرسائی نے اردو زبان کے قالب میں ڈھالا ہے اور ہم ان عالی قدر مؤلفین اور مترجمین کی توفیقات خیر کیلئے دعا گو ہیں۔

www.ketab.ir

یہاں ہم اس کتاب کی تخلیق کیلئے سعی و کوشش کرنے والے ادارہ ترجمہ کے تمام عزیز دوستوں اور مخلص ساتھیوں کی بھی صدق دل سے قدر دانی کرتے ہیں۔

ہو سکتا ہے کہ تہذیبی جنگ کے میدان میں اٹھایا جانے والا یہ چھوٹا سا قدم، صاحبِ ولایت کی خوشنودی ورضامندی کا مشمول قرار پائے!

شعبہ تہذیب و ثقافت

مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام

www.ketab.ir

سید البطحاء ابو طالب علیہ السلام

تمہید

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت کے بعد علی علیہ السلام کے پیروکار صحابہ کی ایک جماعت کو ظلم و ستم، جلاوطنی اور دردناک سزاؤں کا سامنا کرنا پڑا۔ اسی طرح ایک اور جماعت بھی بعد میں شہادت، محرومیت اور جلاوطنی سے دوچار ہوئی۔ اس دور کے حکمرانوں نے اسی پر بس نہیں کیا بلکہ اپنے مخالفین کو بدنام کرنے کے لئے انہوں نے دوسرے حربے بھی استعمال کیے۔ ان میں سے ایک حربہ (مخالفین کے) آباء واجداد کی تکفیر کا طریقہ تھا۔

یہ حکمت عملی بنی امیہ کے دور میں جڑ پکڑ گئی جب مختلف زاویوں سے بنی امیہ اور بنی ہاشم کے درمیان نزاع کی آگ شعلہ ور تھی۔ بنی امیہ وہی تھے جو عہد رسول میں میدان ہار چکے تھے۔ بنی امیہ کے بعد بنی عباس کا دور آیا۔ انہوں نے بھی بنی امیہ کی سیرت پر چلتے ہوئے اپنے سیاسی اغراض کے حصول کی خاطر اسی حکمت عملی سے استفادہ کیا۔

تکفیر کا مسئلہ ان لوگوں کی نظر میں ایک شرعی ذمہ داری سے زیادہ ایک سیاسی مسئلہ تھا۔ مثال کے طور پر حضرت ابو طالب علیہ السلام کی تکفیر کی اہمیت پر بالخصوص دلالت کرنے والی

www.ketab.ir

کوئی روایت موجود نہیں۔ البتہ بعض خود ساختہ روایات دیکھنے میں آتی ہیں جن کی علمی نقطہ نظر سے کوئی حیثیت نہیں ہے۔

اس موضوع پر بحث کے دوران ہم عنقریب ان روایات پر روشنی ڈالیں گے۔

اسی طرح اگر ہم تاریخ کا مطالعہ کریں تو دیکھیں گے کہ تاریخ میں حضرت ابو طالب کی زندگی کا ایک بھی ایسا واقعہ مذکور نہیں جو ان کے کفر پر دلالت کرے۔

قابل ذکر نکتہ یہ ہے کہ ایمانِ ابو طالب کے مسئلے پر پہلے خلفا کے دور میں کوئی جھگڑا نہیں تھا۔ یہ بنی امیہ کی پالیسیوں کا ایک حصہ تھا کہ بنی ہاشم کے گھرانے کو بدنام کیا جائے کیونکہ اس گھرانے کے مناقب و فضائل مسلمانوں کے اذہان و قلوب میں رچے بسے ہوئے تھے۔ بنی امیہ سخت متعصب تھے اور بنی ہاشم کو فخر و مباہات میں اپنا حریف سمجھتے تھے۔ اسی لئے بنی امیہ کی نظر میں حضرت ابو طالب کی اہمیت پوشیدہ نہیں تھی کیونکہ ابو طالب قریش میں زبردست عزت و شرف کے حامل تھے اور بنی امیہ کے سردار ابو سفیان کی حیثیت ان کے ہاتھوں خاک میں مل گئی تھی۔

بنابریں ہم اس تحقیقی کتاب میں ایمان ابو طالب کے اثبات پر چند فصول میں گفتگو کریں گے۔

پہلی فصل میں ہم اس تاریخی پس منظر پر روشنی ڈالیں گے جس کے باعث حضرت ابو طالب کو قریش کی سرداری ملی نیز ہم یہ بات بھی واضح کریں گے کہ حضرت ابو طالب حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دین حنیف پر قائم اور آپ کے مشن کو آگے بڑھا رہے تھے۔

دوسری فصل میں ہم حضرت ابو طالب کی شخصیت، صفات اور سیرت پر روشنی ڈالیں گے۔

www.ketab.ir

تیسری فصل میں ہم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے ساتھ حضرت ابو طالب علیہ السلام کے لگاؤ اور محبت کو واضح کریں گے۔

چوتھی فصل میں ہم قریش کے ساتھ حضرت ابو طالب علیہ السلام کے مذاکرات کا تذکرہ کریں گے نیز آپ کی مختلف پالیسیوں اور آپ کی طرف سے نبی کی حمایت کے اعلان کی کیفیت کے بارے میں بحث کریں گے۔

پانچویں فصل میں ہم حضرت ابو طالب علیہ السلام کے بارے میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ، ائمہ معصومین علیہم السلام اور صحابہ کرامؓ کی تصریحات اور ان کے موقف کے بعض نمونوں کا ذکر کریں گے۔

چھٹی اور آخری فصل میں ہم حضرت ابو طالب علیہ السلام پر کفر کے الزام اور اس الزام کے تاریخی اسباب و عوامل پر روشنی ڈالیں گے نیز اس بارے میں دیئے جانے والے دلائل کا شرعی دلیلوں کی روشنی میں تنقیدی و تحقیقی جائزہ لیں گے۔

پہلی فصل: حضرت ابو طالب کی سرداری کا تاریخی پس منظر

بعثت رسول سے پہلے انسانیت تہذیبی انحطاط و پستی کے بدترین دور سے گزر رہی تھی۔ ظلم، بدحالی اور استبدادیت کا دور دورہ تھا۔ قرآن کریم نے ان حالات کا خلاصہ ان الفاظ میں بیان کیا ہے:

www.ketab.ir